ہمارا شہر اور موسم | درجۂ حرارت، بارش اور آلودگی کا حال

ہمارے نامہ نگار کے ذریعے ۷ مئی کی صبح تک جمع کردہ معلومات

شہر کے مختلف علاقوں سے موصول ہونے والی ابتدائی معلومات کے مطابق گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران درجۂ حرارت 22°C سے 25°C کے درمیان رہا۔ محکمۂ موسمیات کے مقامی مرکز کے مطابق کم سے کم درجۂ حرارت 22°C اور زیادہ سے زیادہ 25°C ریکارڈ کیا گیا۔ بارش کا کوئی باقاعدہ پیمانہ دستیاب نہیں، تاہم بعض علاقوں میں ہلکی بوندا باندی کی اطلاعات ہیں۔ فضا میں نمی کا تناسب 60 سے 72 فیصد کے درمیان رہا جس کی وجہ سے حبس کا احساس نمایاں رہا۔

ہوا کے معیار کے لحاظ سے صورتحال تشویشی رہی۔ ایئر کوالٹی انڈیکس 162 کی سطح پر ریکارڈ ہوا جو اسے ’غیر صحت مند‘ زمرے میں رکھتا ہے۔ ذرّاتی آلودگی (PM 2.5) کی مقدار محکمۂ ماحولیات کے مقرر کردہ حفاظتی حد سے تقریباً دگنی ریکارڈ ہوئی۔ ماہرین کے مطابق گاڑیوں کے دھوئیں اور کھلے میں جلائے جانے والے کچرے کا مجموعی اثر فضا کو مکدر کر رہا ہے۔ بچوں اور دمے کے مریضوں کو باہر نکلتے وقت ماسک استعمال کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔

شہر کے مختلف علاقوں میں درجۂ حرارت میں معمولی فرق ریکارڈ ہوا۔ صنعتی علاقے میں درجۂ حرارت 25°C تک ریکارڈ ہوا جبکہ سرسبز علاقوں میں یہ 22°C کے قریب رہا۔ شہری حکام کے مطابق درختوں کی کٹائی اور کنکریٹ کی تعمیرات کا اثر درجۂ حرارت پر واضح طور پر محسوس کیا جا رہا ہے۔ ماہرین کے مطابق اگر سبز علاقوں کا رقبہ موجودہ سطح پر برقرار رہا تو آئندہ برس گرمی کا دورانیہ مزید بڑھ سکتا ہے۔

محکمۂ موسمیات کے مقامی مرکز کے مطابق اگلے چوبیس گھنٹوں میں درجۂ حرارت 23°C سے 26°C کے درمیان رہنے کا امکان ہے۔ ہلکی بوندا باندی کا امکان ظاہر کیا گیا ہے جس سے گرمی کی شدت میں کمی آ سکتی ہے۔ ہوا کی رفتار 8 سے 12 کلومیٹر فی گھنٹہ رہنے کی توقع ہے۔ شہریوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ صبح اور شام کے اوقات میں باہر نکلتے وقت احتیاط برتیں۔

(صفحۂ اوّل کی باقی خبریں)

ضلع کونسل کے اجلاس میں پیش کردہ رپورٹ کے مطابق ضلع کے 14 میں سے 9 تحصیلوں میں زیرِ زمین پانی کی سطح گزشتہ برس کے مقابلہ میں اوسطاً 1.8 میٹر نیچے گر چکی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اگر موجودہ رفتار برقرار رہی تو اگلے دس برس میں کئی دیہات میں ٹیوب ویل خشک ہو سکتے ہیں۔ ماہرین نے تجویز دی ہے کہ ہر تحصیل میں کم از کم ایک چیک ڈیم اور دو تالاب بحالی کے منصوبے فوراً شروع کیے جائیں۔

ضلع کونسل کے اجلاس میں پیش کردہ رپورٹ کے مطابق ضلع کے 14 میں سے 9 تحصیلوں میں زیرِ زمین پانی کی سطح گزشتہ برس کے مقابلہ میں اوسطاً 1.8 میٹر نیچے گر چکی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اگر موجودہ رفتار برقرار رہی تو اگلے دس برس میں کئی دیہات میں ٹیوب ویل خشک ہو سکتے ہیں۔ ماہرین نے تجویز دی ہے کہ ہر تحصیل میں کم از کم ایک چیک ڈیم اور دو تالاب بحالی کے منصوبے فوراً شروع کیے جائیں۔

ضلع کونسل کے اجلاس میں پیش کردہ رپورٹ کے مطابق ضلع کے 14 میں سے 9 تحصیلوں میں زیرِ زمین پانی کی سطح گزشتہ برس کے مقابلہ میں اوسطاً 1.8 میٹر نیچے گر چکی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اگر موجودہ رفتار برقرار رہی تو اگلے دس برس میں کئی دیہات میں ٹیوب ویل خشک ہو سکتے ہیں۔ ماہرین نے تجویز دی ہے کہ ہر تحصیل میں کم از کم ایک چیک ڈیم اور دو تالاب بحالی کے منصوبے فوراً شروع کیے جائیں۔

(صفحۂ اوّل کی باقی خبریں)

ضلع کونسل کے اجلاس میں پیش کردہ رپورٹ کے مطابق ضلع کے 14 میں سے 9 تحصیلوں میں زیرِ زمین پانی کی سطح گزشتہ برس کے مقابلہ میں اوسطاً 1.8 میٹر نیچے گر چکی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اگر موجودہ رفتار برقرار رہی تو اگلے دس برس میں کئی دیہات میں ٹیوب ویل خشک ہو سکتے ہیں۔ ماہرین نے تجویز دی ہے کہ ہر تحصیل میں کم از کم ایک چیک ڈیم اور دو تالاب بحالی کے منصوبے فوراً شروع کیے جائیں۔

(صفحۂ اوّل کی باقی خبریں)

ضلع کونسل کے اجلاس میں پیش کردہ رپورٹ کے مطابق ضلع کے 14 میں سے 9 تحصیلوں میں زیرِ زمین پانی کی سطح گزشتہ برس کے مقابلہ میں اوسطاً 1.8 میٹر نیچے گر چکی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اگر موجودہ رفتار برقرار رہی تو اگلے دس برس میں کئی دیہات میں ٹیوب ویل خشک ہو سکتے ہیں۔ ماہرین نے تجویز دی ہے کہ ہر تحصیل میں کم از کم ایک چیک ڈیم اور دو تالاب بحالی کے منصوبے فوراً شروع کیے جائیں۔

(صفحۂ اوّل کی باقی خبریں)

ضلع کونسل کے اجلاس میں پیش کردہ رپورٹ کے مطابق ضلع کے 14 میں سے 9 تحصیلوں میں زیرِ زمین پانی کی سطح گزشتہ برس کے مقابلہ میں اوسطاً 1.8 میٹر نیچے گر چکی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اگر موجودہ رفتار برقرار رہی تو اگلے دس برس میں کئی دیہات میں ٹیوب ویل خشک ہو سکتے ہیں۔ ماہرین نے تجویز دی ہے کہ ہر تحصیل میں کم از کم ایک چیک ڈیم اور دو تالاب بحالی کے منصوبے فوراً شروع کیے جائیں۔

(صفحۂ اوّل کی باقی خبریں)

ضلع کونسل کے اجلاس میں پیش کردہ رپورٹ کے مطابق ضلع کے 14 میں سے 9 تحصیلوں میں زیرِ زمین پانی کی سطح گزشتہ برس کے مقابلہ میں اوسطاً 1.8 میٹر نیچے گر چکی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اگر موجودہ رفتار برقرار رہی تو اگلے دس برس میں کئی دیہات میں ٹیوب ویل خشک ہو سکتے ہیں۔ ماہرین نے تجویز دی ہے کہ ہر تحصیل میں کم از کم ایک چیک ڈیم اور دو تالاب بحالی کے منصوبے فوراً شروع کیے جائیں۔

(صفحۂ اوّل کی باقی خبریں)

ضلع کونسل کے اجلاس میں پیش کردہ رپورٹ کے مطابق ضلع کے 14 میں سے 9 تحصیلوں میں زیرِ زمین پانی کی سطح گزشتہ برس کے مقابلہ میں اوسطاً 1.8 میٹر نیچے گر چکی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اگر موجودہ رفتار برقرار رہی تو اگلے دس برس میں کئی دیہات میں ٹیوب ویل خشک ہو سکتے ہیں۔ ماہرین نے تجویز دی ہے کہ ہر تحصیل میں کم از کم ایک چیک ڈیم اور دو تالاب بحالی کے منصوبے فوراً شروع کیے جائیں۔

(صفحۂ اوّل کی باقی خبریں)

ضلع کونسل کے اجلاس میں پیش کردہ رپورٹ کے مطابق ضلع کے 14 میں سے 9 تحصیلوں میں زیرِ زمین پانی کی سطح گزشتہ برس کے مقابلہ میں اوسطاً 1.8 میٹر نیچے گر چکی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اگر موجودہ رفتار برقرار رہی تو اگلے دس برس میں کئی دیہات میں ٹیوب ویل خشک ہو سکتے ہیں۔ ماہرین نے تجویز دی ہے کہ ہر تحصیل میں کم از کم ایک چیک ڈیم اور دو تالاب بحالی کے منصوبے فوراً شروع کیے جائیں۔

(صفحۂ اوّل کی باقی خبریں)

ضلع کونسل کے اجلاس میں پیش کردہ رپورٹ کے مطابق ضلع کے 14 میں سے 9 تحصیلوں میں زیرِ زمین پانی کی سطح گزشتہ برس کے مقابلہ میں اوسطاً 1.8 میٹر نیچے گر چکی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اگر موجودہ رفتار برقرار رہی تو اگلے دس برس میں کئی دیہات میں ٹیوب ویل خشک ہو سکتے ہیں۔ ماہرین نے تجویز دی ہے کہ ہر تحصیل میں کم از کم ایک چیک ڈیم اور دو تالاب بحالی کے منصوبے فوراً شروع کیے جائیں۔

(صفحۂ اوّل کی باقی خبریں)

ضلع کونسل کے اجلاس میں پیش کردہ رپورٹ کے مطابق ضلع کے 14 میں سے 9 تحصیلوں میں زیرِ زمین پانی کی سطح گزشتہ برس کے مقابلہ میں اوسطاً 1.8 میٹر نیچے گر چکی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اگر موجودہ رفتار برقرار رہی تو اگلے دس برس میں کئی دیہات میں ٹیوب ویل خشک ہو سکتے ہیں۔ ماہرین نے تجویز دی ہے کہ ہر تحصیل میں کم از کم ایک چیک ڈیم اور دو تالاب بحالی کے منصوبے فوراً شروع کیے جائیں۔

(صفحۂ اوّل کی باقی خبریں)

ضلع کونسل کے اجلاس میں پیش کردہ رپورٹ کے مطابق ضلع کے 14 میں سے 9 تحصیلوں میں زیرِ زمین پانی کی سطح گزشتہ برس کے مقابلہ میں اوسطاً 1.8 میٹر نیچے گر چکی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اگر موجودہ رفتار برقرار رہی تو اگلے دس برس میں کئی دیہات میں ٹیوب ویل خشک ہو سکتے ہیں۔ ماہرین نے تجویز دی ہے کہ ہر تحصیل میں کم از کم ایک چیک ڈیم اور دو تالاب بحالی کے منصوبے فوراً شروع کیے جائیں۔

(صفحۂ اوّل کی باقی خبریں)

ضلع کونسل کے اجلاس میں پیش کردہ رپورٹ کے مطابق ضلع کے 14 میں سے 9 تحصیلوں میں زیرِ زمین پانی کی سطح گزشتہ برس کے مقابلہ میں اوسطاً 1.8 میٹر نیچے گر چکی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اگر موجودہ رفتار برقرار رہی تو اگلے دس برس میں کئی دیہات میں ٹیوب ویل خشک ہو سکتے ہیں۔ ماہرین نے تجویز دی ہے کہ ہر تحصیل میں کم از کم ایک چیک ڈیم اور دو تالاب بحالی کے منصوبے فوراً شروع کیے جائیں۔

(صفحۂ اوّل کی باقی خبریں)

ضلع کونسل کے اجلاس میں پیش کردہ رپورٹ کے مطابق ضلع کے 14 میں سے 9 تحصیلوں میں زیرِ زمین پانی کی سطح گزشتہ برس کے مقابلہ میں اوسطاً 1.8 میٹر نیچے گر چکی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اگر موجودہ رفتار برقرار رہی تو اگلے دس برس میں کئی دیہات میں ٹیوب ویل خشک ہو سکتے ہیں۔ ماہرین نے تجویز دی ہے کہ ہر تحصیل میں کم از کم ایک چیک ڈیم اور دو تالاب بحالی کے منصوبے فوراً شروع کیے جائیں۔

(صفحۂ اوّل کی باقی خبریں)

ضلع کونسل کے اجلاس میں پیش کردہ رپورٹ کے مطابق ضلع کے 14 میں سے 9 تحصیلوں میں زیرِ زمین پانی کی سطح گزشتہ برس کے مقابلہ میں اوسطاً 1.8 میٹر نیچے گر چکی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اگر موجودہ رفتار برقرار رہی تو اگلے دس برس میں کئی دیہات میں ٹیوب ویل خشک ہو سکتے ہیں۔ ماہرین نے تجویز دی ہے کہ ہر تحصیل میں کم از کم ایک چیک ڈیم اور دو تالاب بحالی کے منصوبے فوراً شروع کیے جائیں۔

(صفحۂ اوّل کی باقی خبریں)

ضلع کونسل کے اجلاس میں پیش کردہ رپورٹ کے مطابق ضلع کے 14 میں سے 9 تحصیلوں میں زیرِ زمین پانی کی سطح گزشتہ برس کے مقابلہ میں اوسطاً 1.8 میٹر نیچے گر چکی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اگر موجودہ رفتار برقرار رہی تو اگلے دس برس میں کئی دیہات میں ٹیوب ویل خشک ہو سکتے ہیں۔ ماہرین نے تجویز دی ہے کہ ہر تحصیل میں کم از کم ایک چیک ڈیم اور دو تالاب بحالی کے منصوبے فوراً شروع کیے جائیں۔

(صفحۂ اوّل کی باقی خبریں)

ضلع کونسل کے اجلاس میں پیش کردہ رپورٹ کے مطابق ضلع کے 14 میں سے 9 تحصیلوں میں زیرِ زمین پانی کی سطح گزشتہ برس کے مقابلہ میں اوسطاً 1.8 میٹر نیچے گر چکی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اگر موجودہ رفتار برقرار رہی تو اگلے دس برس میں کئی دیہات میں ٹیوب ویل خشک ہو سکتے ہیں۔ ماہرین نے تجویز دی ہے کہ ہر تحصیل میں کم از کم ایک چیک ڈیم اور دو تالاب بحالی کے منصوبے فوراً شروع کیے جائیں۔

(صفحۂ اوّل کی باقی خبریں)